زرعی سفارشات

16 اپریل تا 30 اپریل 2020ء

ڈاکٹر محمد انجم علی
ڈائریکٹر جنرل زراعت
(توسیع و تطبیقی تحقیق) پنجاب، لاہور

گندم

- اپنی آئندہ فصل کے لیے بیج رکھنے کے لیے ایسے کھیت کا انتخاب کریں جہاں فصل تندرست، خالص، جڑی بوٹیوں اور بیماریوں سے پاک ہو۔ فصل کی بروقت سنبھال کے لیے کٹائی و گہائی سے پہلے ہی تھریشر، ٹریکٹر، کمبائن ہارویسٹر اور مزدوروں وغیرہ کا انتظام کرلیں۔
- برداشت کے دوران ریڈیو اور ٹی وی سے نشر ہونے والی موسمی پیشین گوئیوں پر نظر رکھیں۔
- بارش کے دوران فصل کی کٹائی بند کردیں اور اس وقت تک دوبارہ شروع نہ کریں جب تک موسم بہتر نہ ہو جائے۔
- کٹائی کے بعد بھریاں قدرے چھوٹی باندھیں اور سٹوں کا رخ ایک ہی طرف رکھتے ہوئے کھلیان اس طرح لگائیں کہ سٹوں کا رُخ اوپر کی طرف رہے۔
- کھلیان چھوٹے اور اونچے کھیتوں میں لگائیں اور کھلواڑوں کے اردگرد پانی کے نکاس کے لیے کھائی بنائیں۔
- گندم کی کٹائی/گہائی کے دوران کرونا وائرس کے خلاف تمام حفاظتی تدابیر پر عمل کریں۔

کپاس:

بی ٹی اقسام:

- کپاس کی بی ٹی اقسام آئی یو بی 13، ایف ایچ 142، ایم این ایچ 886، نیاب 878، بی ایس 15 اور نان بی ٹی قسم نیاب کرن یکم اپریل کے بعد کاشت کریں۔ اس کے علاوہ کاشتکار بھائی کپاس کی دوسری منظور شدہ بی ٹی اقسام کا انتخاب اپنے علاقے، زمین کی قسم، پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورے کی روشنی میں کریں۔
- بی ٹی اقسام کے ساتھ کم از کم 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام کا بھی کاشت کریں تا کہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا نہ ہو سکے۔
- اگر بیج کا اُگاؤ 75 فیصد یا زیادہ ہو تو شرح بیج بُر اترا ہوا 6 اور بُر دار 8 کلوگرام، اگر بیج کا اُگاؤ 60 فیصد تک ہو تو شرح بیج بُر اترا ہوا 8 اور بُر دار 10 کلوگرام اور اگر بیج کا اُگاؤ 50 فیصد تک ہو تو شرح بیج بُر اترا ہوا 10 کلوگرام اور بُر دار 12 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ بوائی سے پہلے بیج کو مناسب کیڑے مار زہر لگانا بہت ضروری ہے۔ جس سے فصل ابتداء میں تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی سے محفوظ رہتی ہے۔
- بیج کو بیماریوں کے حملہ سے بچانے کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کش زہر بھی بیج کو لگائیں۔
- کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹڑیوں پر کریں جس کے لیے مشینی طریقہ اختیار کریں یا پٹڑیاں بنانے کے بعد ہاتھ سے چوپا لگائیں۔ اگر کاشت ڈرل سے کرنی ہو تو قطاروں کا فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں اور جب فصل کا قد ڈیڑھ سے دو فٹ ہو جائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا کر پٹڑیاں بنا دیں۔ پٹڑیوں پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد آسان، کھادوں کا استعمال بہتر، پانی کی بچت اور بارشوں کے نقصان سے بچت ہوتی ہے۔
- روایتی اقسام کاشت کرنے کے لیے منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورہ سے باقی عوامل سرانجام دیں۔
- ڈرل سے کاشتہ فصل کے لیے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا 35 دن بعد اور بقیہ 12 تا 15 دن کے وقفہ سے کریں جبکہ پٹڑیوں پر کاشتہ فصل کے لیے بوائی

کے بعد پہلا پانی 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 7 دن کے وقفے سے اور بقیہ پانی 12 دن کے وقفہ سے ضرورت کے مطابق لگائیں۔

- پودوں کی مطلوبہ تعداد برقرار رکھنے کے لیے ضرورت سے زائد پودے چھدرائی کر کے نکال دیں۔ چھدرائی کا عمل بوائی سے 20 تا 25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کیا جائے۔ یکم تا 20 اپریل تک کاشتہ فصل کے لیے 15 ہزار سے 17500، 21 اپریل تا 10 مئی تک کاشتہ فصل کے لیے 17500 سے 20000 اور 11 اپریل تا 31 مئی تک کاشتہ فصل کے لیے 23000 سے 35000 پودے فی ایکڑ رکھیں۔
- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر کریں تاہم اوسط زمین میں بی ٹی اقسام کے لیے مرکزی علاقوں میں 35,90 اور 38 جبکہ ثانوی علاقوں میں 35,80 اور 30 بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

چنے

- 90 فیصد ٹاڈ پکنے پر برداشت کریں۔ برداشت کے لیے صبح کا وقت نہایت موزوں ہے۔ پکی ہوئی فصل کی برداشت میں تاخیر سے ٹاڈ جھڑنے کی وجہ سے پیداوار میں کمی کا احتمال ہوتا ہے۔

بہاریہ مکئی

- فصل کو حسبِ ضرورت مناسب وقفے سے آبپاشی کریں۔ بور آنے پر کسی صورت میں بھی پانی کی کمی نہ آنے دیں۔ بور آنے پر کھیت کو ہمیشہ تر وتر حالت میں رکھیں تا کہ دانہ بننے میں مدد ملے لیکن پانی کھڑا نہیں ہونا چاہیے۔
- پھول آنے پر ایک بوری یوریا فی ایکڑ ڈالیں۔

مونگ پھلی

- مونگ پھلی کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری جاری رکھیں۔ مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ریتلی، ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین موزوں ہے۔
- زمین کی تیاری کے وقت گہرا ہل چلائیں تا کہ اوپر والی مٹی مکمل طور پر نیچے چلی جائے اور جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جائیں۔ بارانی علاقوں میں مونگ پھلی کی کاشت دبائے ہوئے وتر میں وسط مارچ تا آخر اپریل میں کرنی چاہیے۔
- مونگ پھلی کی اقسام باری 2011، بارڈ 479، پوٹھوہار، باری 2016 اور این اے آرسی 2019 کاشت کریں۔
- این اے آرسی 2019 کے سوا باقی اقسام کے لیے شرح بیج 70 کلوگرام پھلیاں یا 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ یعنی 5 کلوگرام گریاں فی کنال جبکہ این اے آرسی 2019 کے لیے 35 کلوگرام گریاں فی ایکڑ رکھیں۔
- مونگ پھلی کے لیے موزوں ترین وقت کاشت آخر مارچ سے لے کر آخر اپریل تک ہے۔ مونگ پھلی کے بیج کو اگاؤ کے لیے 25 درجہ سینٹی گریڈ سے زیادہ درجہ حرارت درکار ہوتا ہے لیکن وتر کی کمی کے پیش نظر اسے وسط مارچ سے 31 مئی تک کامیابی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔ این اے آرسی 2019، بارڈ 479 اور پوٹھوہار کے لیے موزوں وقت کاشت 15 مارچ تا 30 اپریل اور باری 2011 اور باری 2016 کے لیے 15 مارچ تا 31 مئی ہے۔
- مونگ پھلی کی کاشت ہمیشہ بذریعہ پوریا ڈرل قطاروں میں کی جائے۔ بیج کی گہرائی 2 تا 3 انچ ہو۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 1.5 فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 6 تا 8 انچ رکھیں۔ مونگ پھلی کو بذریعہ چھٹہ ہرگز کاشت نہ کریں۔

- پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے مونگ پھلی اپنی ضرورت کی 80 فیصد نائٹروجن فضا سے حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے البتہ بہتر نشوونما کے لیے زیادہ بارش والے علاقوں میں کاشت کے وقت ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی جبکہ درمیانی بارش والے علاقوں میں ایک بوری ڈی اے پی اور ایک تہائی بوری ایس او پی اور کم بارش والے علاقوں میں پونی بوری ڈی اے پی اور ایک چوتھائی بوری ایس او پی فی ایکڑ ضرور ڈالیں۔

کماد

- فصل کو گوڈی کریں اس سے جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں اور زمین نرم ہونے سے فصل کی جڑیں خوب پھیلتی ہیں۔
- ستمبر کاشتہ کماد کو نائٹروجن کھاد کی آخری قسط ڈالیں اور کھاد کے بعد آبپاشی کریں۔
- موڈھی فصل کی باقی ماندہ نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط اپریل کے آخری ہفتہ میں مٹی چڑھاتے وقت ڈالنی چاہیے۔
- جڑ اور تنے کے گڑووں کے تدارک کے لیے محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کے بعد مناسب دانہ دار زہریں ڈال کر کھیت کو پانی لگا دیں۔
- اپریل میں 20 سے 30 دن کے وقفہ سے پانی لگائیں۔

سبزیات

- سبزیات کی گوڈی کریں جہاں ضرورت ہو تنوں کے ساتھ مٹی چڑھائیں۔ موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے 8 تا 10 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔
- کیڑے اور بیماریوں کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سپرے کریں۔

باغات

ترشاوہ پھل

- پودوں کے کچے گلے اور غیر معمولی بڑھوتری والی شاخیں کاٹیں ویلنشیا لیٹ کی برداشت اور پیوندکاری کا عمل مکمل کریں۔ جڑی بوٹیوں کا تدارک کریں۔
- نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط ڈالیں اور عناصر صغیرہ کا ضرورت کے مطابق سپرے کریں۔
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں پھل شروع ہونے کے فوراً بعد پانی ضرور دیں۔
- کیڑوں اور بیماریوں کے خلاف سپرے کریں۔ تنوں پر بورڈو پیسٹ کریں۔ جنسی پھندے لگانے کا عمل جاری رکھیں۔

آم

- جڑی بوٹی مار زہروں سے جڑی بوٹیوں کا تدارک کریں۔ بٹور کی کٹائی جاری رکھیں۔
- نائٹروجنی کھاد (یوریا) بطور دوسری خوراک 1 کلوگرام فی پودا ڈالیں۔ پتوں پر عناصر صغیرہ کا سپرے کریں۔
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آم کے باغات میں آبپاشی کا وقفہ 20 دن کا رکھیں۔
- منہ سڑی کے خلاف ضرورت کے مطابق سپرے کریں۔ اپریل کے آخر تک زیادہ تر کیڑے اور بیماریاں معاشی نقصان دہ حد سے نیچے آجاتی ہیں پودوں بغور جائزہ لیں اور ضرورت پڑنے پر سپرے کریں۔ تنوں پر بورڈو پیسٹ لگائیں۔
- پھل کی مکھی کے خلاف پھندوں کا انتظام کریں۔
- زیادہ بارشوں کی وجہ سے آم کے پودوں پر بلاسم بلائیٹ کے حملے کا خدشہ ہے۔ اس کے تدارک کے لیے سپرے بہت ضروری ہے۔

امرود

- نرسری کے لیے عمدہ اور پختہ پھل سے بیج حاصل کریں۔ گرمیوں کا پھل نہ لینے کی صورت میں چھری کی مدد سے پھل نہ گرائیں تاکہ پودے زخمی نہ ہوں۔ بلکہ فتھالین اسٹک ایسڈ 150 پی پی ایم یا 10 فیصد یوریا کے محلول کا سپرے کریں۔
- اگر یوریا کھاد مارچ کے ماہ میں نہ ڈالی گئی ہو تو اس ماہ میں ڈال دیں۔
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے 12 سے 15 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔
- پھل کی مکھی کے نقصان سے بچنے کے لیے پھل کی برداشت تک جنسی پھندے لگائیں۔

کھجور

- عمل زیرگی کا عمل جاری رکھیں۔ جب پھل تیار ہو جائے تو اس کی چھدرائی کریں۔ 50% پھل ہر شاخ سے اتار دیں۔
- سبز کھاد کی کاشت کریں۔
- نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط آدھی مقدار میں ڈالیں۔

انگور

- پھل بننے کے دس دن بعد پودوں کو بلحاظ عمر 100 تا 125 گرام نائٹروجن اور 125 سے 150 گرام پوٹاش کھاد فی پودا ڈالیں۔
- پھل کی چھدرائی کریں تاکہ پودے پر بوجھ نہ پڑے اور پھل کی کوالٹی بہتر لی جاسکے۔
- آبپاشی کا وقفہ کم کر دیں کیونکہ پھل بننے کے بعد پودے کو پانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔
- دیمک کے حملہ کی صورت میں کلورپائیریفاس یا فیپرونل پودوں کی جڑوں میں ڈال کر آبپاشی کریں۔
- سفوفی نما پھپھوندی کے حملہ کی صورت میں تھائیوفینیٹ میتھائل 3 گرام فی لٹر پانی اور منہ سڑی کے لیے پروپی نیب 3 تا 4 گرام فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

......☆......☆......☆......